سوال

(346) رضاعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پیرودال سے محمد ارشد کا بیان ہے کہ میری بہن کا نکاح عرصہ دس سال پہلے میرے ماموں زاد سے ہوا اب گھریلو حالات کشیدہ ہیں۔ تو ہماری نانی نے کہہ دیا کہ میں نے اپنے پوتے کو دو دفعہ دودھ پلایا جو ہمارا بہنوئی ہے اب ہم پریشان ہیں کہ کیا کیا جائے۔ جبکہ ہماری بہن کے بطن سے اولاد بھی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دودھ پلانے والی کی گواہی کو شریعت نے قبول کیا ہے بشرطیہ کہ وہ صداقت وعدالت میں معروف ہو چنانچہ حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام یحیٰ بن اھاب سے شادی کرلی شادی کے بعد ایک سیاہ فام عورت نے کہا میں نے تم دونوں میاں بیوی کو دودھ پلایا ہے۔ میں نے اسے کہا کہ مجھے اس کا علم نہیں اور تو نے پہلے ہمیں اس قسم کی خبر دی ہے۔ چنانچہ میں نے سواری لی اور فوراً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلا آیا اور اپنا ماجرا بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہ جب وہ عورت اس بات کا دعویٰ کرتی ہے۔ تو اسے صحیح تسلیم کیا جائے لہذا تم اپنی بیوی سے الگ ہو جاؤ۔'' چنانچہ میں نے مکہ آتے ہی اپنی بیوی کو چھوڑ دیا اور اس نے آگے نکاح کرلیا۔ (صحیح بخاری کتاب النکاح)

بعض روایات میں ہے کہ اس نے واپس آکر اپنی بیوی کو فارغ کردیا پھر اس نے اس کے بھائی ظریف بن حارث سے نکاح کرلیا اس روایت کے مطابق نانی کی بات قبول کی جائے گی کہ اس نے اپنے پوتے کو دودھ پلایا ہے۔ اگرچہ اس میں شکوک وشبہات ضرور ہیں لیکن نانی کے اس بیان کے باوجود نکاح پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کیونکہ دودھ کے موثر ہونے کے لئے چند ایک شرائط ہیں۔

1۔ بچے نے کم از کم پانچ مرتبہ سیر ہو کر دودھ پیا ہو کیونکہ کہ حدیث میں ہے کہ ایک دفعہ دودھ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ (صحیح مسلم)

بلکہ بعض روایات میں وضاحت ہے کہ پانچ دفعہ دودھ پینے سے حرمت ثابت ہوتی ہے۔ (صحیح مسلم)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی کو حکم دیا تھا۔ کہ تو حضرت سالم مولیٰ حذیفہ کو پانچ مرتبہ پلادے ایسا کرنے سے تو اس پر حرام ہو جائے گی۔

2۔ دوسری شرط یہ ہے کہ دو سال کی مدت میں دودھ پلایا گیا ہو دودھ پلانے کی مدت دو سال کے بعد اگر دودھ پیا جائے تو اس سے بھی حرمت ثابت نہیں ہوتی صورت مسئولہ میں

مذکورہ عورت نے دعویٰ کیا ہے کہ میں نے اس کے خاوند کو دو دفعہ دودھ پلایا ہے دو دفعہ دودھ پلانے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی لہذا آپ کی بہن کا نکاح برقرار ہے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:360